

## ہدایہ ششماہی اول

( کتاب النکاح تا کتاب الطلاق )

مختلف فیہ مسائل کا مجموعہ

**منجانب : جامعة المدینہ**

**فیضان احمد رضا نارتھ**

**کراچی**

مختلفہ مسئلہ

مثلاً 1:

لفظ قتل سے نکاح منع ہوگا یا نہیں

عند الشوافع :- نکاح منع نہیں ہوگا

دلیل :- لفظ قتل نہ نکاح کے معنی میں ہے

اور نہ ہی مجاز ہے۔ اس لئے کہ نکاح کا معنی ہے ملنا

اور قتل اور مملوک کے درمیان کوئی ملنا نہیں ہوتا ہے۔

عند الاحناف :- لفظ قتل سے نکاح منع ہوگا

دلیل :- لفظ قتل سے نکاح منع ہوگا اس لئے

کہ قتل سے ہے ملک مملوک کے اپنے عمل میں ملک مملوک کے

درمیان سے جو کہ نکاح میں ثابت ہے اور یہ بھی

قازقہ ایک قسم ہے۔ لہذا لفظ قتل سے نکاح درست ہے

مختلفہ مسئلہ

مثلاً 2

نکاح کے گواہوں میں عدالت شرط ہے یا نہیں

عند الشوافع :- نکاح کے گواہوں کا عدل ہونا شرط ہے

دلیل :- شہادت اہل کفر کے ماب سے ہے اور فاسق

اہل اہانت میں سے ہے

عند الاحناف :- فاسق جب اہل ولایت میں سے ہے تو وہ

اہل شہادت میں سے ہے ہوگا اس کی وجہ یہ ہے کہ جب

اسلام لائے کہ بناءً ہم اپنے نفس ہم ولایت سے کفر میں گمراہ

تو ہم اپنے غیر ہم ولایت سے کفر میں ہوگا

کفر کہ اس کا غیر اس کی جہنم سے ہے لہذا اس طرح

فاسق کا شہادہ درست ہے



Date \_\_\_\_\_

3. شماره

فصل اول در بیان احوال

ذیل کے گواہی میں متواضع سے نکاح

عند امام محمد و زفر : سلمان نے روز یوں کی مصلوہ کی ہیں کتاب  
سے نکالے گا تو حاشیہ نہیں۔

دلیل :- مٹھان میں کافر کی شہادت کا کوئی اعتبار نہیں  
 حکم نکاح میں اجاب و قبول سے سے کا نام ہی شہادہ  
 اسی لئے دیہاتوں کا بوقت عقد موجد ہونا نہ ہوئے کی مثل ہے

عند الشخص: نكاح جائز

دلیل: نکاح سے شہادت شوہر کے ملک لقمہ ثابت

کرنے والے مشروط ہو جاتی ہے۔ لہذا ہم شہادتِ محکمہ

شوق حق میں ملو گی اور اس کی حالت میں نہیں ملو گی

اور ملتان کے فائرس اور اس کے حوالے سے کافر شہادت

مستحق ہے۔ لہذا اس مسئلے میں کل درجہ ملوے گا

4 June

31-12-1944

زنا سے صحت ثابت ہو گئی یا نہیں

عند الشراخ زبانه و من بعدا پیر - بتابت بنی

دلیل ۱۔ ضرورت معاشرت ایک نعمت ہے لہذا

یہ صنوع النسیء (زبان) سے حاصل ہونے والی ہوگی

عند الانصاف زمانه هر من معاصرت ثابت بود حاشی

دلیل: وطنی کرنا جس میں کمال ہے وہی ملک

وہاں سے جی کہ ملا ان دونوں (والی) لڑائی

کی طرف اکمل طور پر منسوب ہوتا ہے۔ قمر کو کواکب کے ۱۲۱ سال دینے

عاطفی ہے ایسے اہل و فرغانہ کی طرح ہے ہم نے عاشق بن گئے اسی طرح اس کا دل



مختلف فروع میں

مطلقہ کی عدت میں اس کی بہن سے نکاح کا مسئلہ  
عند الشوافع مطلقہ کی عدت میں اس کی بہن سے نکاح کرنا جائز ہے  
دلیل طلاق بائن یا طلاق ثلاث میں رجوع کا مسئلہ نہیں چھوڑا  
یہ دونوں (بائن، ثلاث) نکاح کے قاطع اور خاتم ہیں  
لہذا عدت ان کا اطلاق کیا جائے تو پورا عمل دینا ہے  
اور پورا عمل نہ دے کہ میں کل وجہ نکاح منقطع ہو جائے  
اور عدت مطلقہ سے نکاح منقطع ہو گیا تو اس کی بہن سے نکاح جائز ہے  
اور یہ بھی کہ اگر شوہر دوران عدت بطوری سے وطی کرے تو شوہر  
دہرہ جاری ہوگی

عند الاحناف مطلقہ کی عدت میں اس کی بہن سے نکاح کرنا جائز نہیں  
دلیل نکاح اولی کے بعض احکام باقی ہیں مثلاً  
نفقة، خیر و من البیت سے روکنا، سنگینی وغیرہ۔ تو لہذا نکاح  
میں وجہ باقی ہے۔ رجعی بات قاطع کا اثر ہے تو نکاح  
پہلے ثابت ہے لہذا جب تک نکاح باقی ہے قاطع نکاح  
میں کل وجہ عمل نہیں رہتا گا۔

حد کی دلیل کا جواب یہ ہے کہ اولاً ہم یہ تسلیم نہیں کرتے کہ  
یہ وطی موجب حد ہے جیسا کہ مسطور طبعی کتاب الطلاق میں  
یہ اشارہ موجود ہے اور اگر تسلیم کریں تو طلاق  
ثلاث کے بعد حلت وطی ختم ہونے کی بناء پر یہ وطی زنا ہوگی  
اور زنا لا احوال موجب حد ہے لیکن نکاح بعض احکام کی وجہ سے  
حلت نکاح حلت وطی ختم اور مرتفع نہیں ہوتی اسی لئے  
دوسری بہن کو نکاح میں لانا درست نہیں۔



مسئلہ 6 مطلقہ شرعہ کی عدت میں ممانعت سے نکاح جائز ہے یا نہیں  
 عند الطریقین مطلقہ شرعہ کی عدت میں ممانعت سے نکاح جائز ہے یا نہیں  
 دلیل اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ نکاح ممانعت سے  
 آزادی پر پیش کرنا والا نہیں ہے۔ اور یہی حکم ہے  
 اسی وجہ سے اگر کسی شخص نے قسم کھائی کہ آزاد  
 ہوئے ہوئے ممانعت سے نکاح نہیں کروں گا اور شرعہ کی  
 عدت میں ممانعت سے نکاح کرے تو وہ شخص عانت میں ہوگا

عند الیٰ حنیفہ: مطلقہ شرعہ کی عدت میں ممانعت سے نکاح جائز ہے  
 دلیل طلاق کے بعد نکاح کے بعض احکام کے باقی رہنے  
 کی وجہ سے۔ لہذا احتیاط کے پیش نظر یہ کہ جائز ہے  
 اور رچی حالت کی تو وہاں سقوط ماری ہوئی ہے  
 میں تیسری ماری میں کسی اور کا پاس نہیں جائوں گا۔  
 اس وجہ سے اگر نکاح کرے تو عانت میں ہوگا

مسئلہ 7 مختلف عیدہ مسئلہ  
 ایک عیدہ کتنی عورتوں کو نکاح میں رکھا جائے  
 عند الشافعی اگر آزاد عورتیں ہیں تو چار اور ممانعت سے نکاح  
 نکاح میں رکھنا جائز ہے۔  
 دلیل: ممانعت سے نکاح کرنا ضرورت کی بنا پر جائز ہے  
 اور ضرورت ایک سے پوری ہو جائے گی۔  
 اسی لیے ممانعت سے نکاح میں درج نہیں  
 عند الاحناف آزاد عورتیں ہیں یا ممانعت سے نکاح کرنا  
 دلیل فانکوحا طاب لکم من النساء ذواتہ اگر عانت میں  
 لفظ نساء آزاد ممانعت سے نکاح کو شامل ہے  
 لہذا اربعہ کا حکم شرعہ اور اربعہ دونوں کو شامل ہوگا

5

Date

سئلہ 8

مختلف یہ سئلہ

غلام بچے دوست زائد نکاح

عزیز امام مالک غلام بچے دوست زائد نکاح جائز ہے  
دلیل یہ کہ غلام نکاح کے حق میں سمجھتا ہے  
حتیٰ کہ امام مالک کے نزدیک غلام بغیر اذن مولیٰ نکاح  
کا مالک ہوگا

عزیز الاصناف غلام بچے دوست زائد نکاح جائز ہیں

دلیل رقیب نکاح کو شہف کر دے گی لہذا غلام کو دو  
کا حق ہوگا اور آزاد کو چار کا تاکہ آزاد کا مشرف ہو جائے یہ ہوجائے

سئلہ 9

مختلف یہ سئلہ

زنا سے حمل شدہ عورت سے نکاح

عزیز الحکیمین زنا سے حمل شدہ عورت سے نکاح جائز ہے  
دلیل

عزیز ابی یوسف زنا سے حمل شدہ عورت سے نکاح جائز نہیں  
دلیل یہ نکاح فاسد ہے

سئلہ 10

نکاح کے جواز کی مہورت میں مماندی سے قبل الاستبراء وطی کرنا

عزیز امام محمد قبل الاستبراء وطی کرنا درست نہیں ہے  
دلیل شعل کے افعال کی وجہ سے قورحیم کا خالی کرنا واجب  
جیسا کہ شہداء میں بیوتا ہے

عزیز المشوین

مماندی سے قبل الاستبراء وطی کرنا درست نہیں ہے  
دلیل مہر بھوت کا جواز حکم ونا اس مان کی مثال ہے کہ  
ماندی مولیٰ کے پانی سے خالی ہے استبراء اور وہ شہداء  
کا حکم میں ہیں کہ خلاف شہداء کے وہاں ہم شعل کا  
احتمال ہے



Date

مسئلہ 11

مختلف مذہب مسئلہ

عورت کا کسی شہر سے نکاح کا دعویٰ کرنا  
 عدالتی فیصلہ کسی شخص سے عورت کے یہ دعویٰ کیا کہ اس  
 اس عورت سے نکاح کیا ہے اور عورت کے کہہنا تھا کہ اس  
 پھر تاحیات اس عورت کو نکاح سے باہر رکھا جائے کہ اس  
 عورت کا اس مرد سے نکاح نہ ہوا ہے تو اس عورت  
 کو اس مرد سے ملحق کر کے کی گواہی ہوگی اور  
 اس بات کی گواہی ہوگی کہ عورت چھوڑ دے تاکہ  
 وہ اس سے جماع کرے اور یہی امام ابو یوسف کا بیان ہے  
 عند امام شافعی مرد کو عورت سے طلاق کرنا گواہی نہیں ہوگی  
 یہی امام ابو یوسف کا موقف ہے  
 دلیل قاضی کا قیام میں غلطی کا ہے اس وجہ سے کہ  
 گواہ چھوڑ دیں تو دیکھا جائے کہ یہ ہے  
 غلام یا کافر کا گواہ ہونا

دلیل امام اعظم قاضی کے نزدیک گواہ ہے اس اور  
 یہی وجہ ہے حقیقت میں یہ مطلق ہونا کے مفہوم  
 کی طرف سے یہ خلاف کفر و رقت کے ہونا کہ اس کا  
 مطلق ہونا کو ممانع ہے

مسئلہ 12

مختلف مذہب مسئلہ

آزاد عاملہ بالغ کا ادنیٰ رضا سے نکاح کرنا  
 عند امام محمد نکاح اجازت علیٰ مرد موقوف ہونا  
 عند امام مالک و شافعی نکاح از خود عورت کے بیان سے منع نہیں ہوتا  
 دلیل نکاح کے لئے مقابلہ میں اور عورت کی طرف سے  
 سید کرنا ان مقابلہ میں عمل ہے مگر امام احمد کے نزدیک  
 فعل اجازت ولی سے منع ہو جاتا گا

عند الشافعی آزاد عاقلہ بالغہ کا نکاح اپنی رہنما سے درست ہے  
 دلیل عورت نے خالص اپنے  
 اور اس کے عاقلہ صغیرہ بیون کی وجہ سے عہد اس کا اعلیٰ ہے  
 اس وجہ سے اسے مال میں تصرف کرنا اور شریعہ کے امتحان  
 ماحق حاصل ہے

مسئلہ 13

مختلف فہم مسئلہ

ماکرہ بالغہ پر جبر کرنا نکاح کے معاملہ میں  
 عند الشافعی نکاح کے معاملے میں بالغہ ماکرہ پر جبر کرنا جائز ہے  
 دلیل صغیرہ ماکرہ پر جبر کرنا ہوگا  
 یہ قیاس اس وجہ سے ہے کہ ماکرہ بالغہ پر نہ بیون کی  
 بنا پر نکاح کے معاملے میں جاہل ہے اس وجہ سے ہی لغیر اس  
 کی اجازت سے یا پھر جبر پر قبضہ کر لیتا ہے

عند الاحناف ماکرہ بالغہ کے آزاد بیون کی بنائے والے  
 اجبار عندہ کہ جاہل نہیں ہوگا اور ولایت علی الصغیرہ  
 عقل کے کم بیون کی بنائے ہے اور بیان ماکرہ بالغہ میں  
 بیون کے ساتھ عقل کامل ہوگئی۔ اقسام کے اس پر بیون  
 بیون کی وجہ سے۔ لہذا بیون کے بیونے والے بیون کی  
 جیسا کہ بیون کے بیونے ہوئی ہے۔

اور بیون بات بات کے قہف کی قہفہ والے حال کے  
 سب ہے اگر بات کو بالغہ ماکرہ زور کے ساتھ قہفہ مالک  
 نہیں ہوگا۔



سئلہ 14

مختلف فیہ مسئلہ

زنا کی وجہ سے باریک بھارت زانیہ پر کیا قمار کے حکم میں ہے یا نہیں

عند اہلہما حسن و الشافعی علیہم السلام  
 (طریقہ باریک بھارت کے حکم سے نکل کر تیسرے حکم میں داخل ہوگی)

اور اس کی خاصہ شکار انتقاء نہیں کیا جائے گا  
 دلیل: یہ طریقی حقیقتہً تیسرا ہے کیونکہ اس کو پہلے والا  
 شخص اصل نہیں عائد ہے اور اسی سے مشابہہ مثالیہ اور تشبیہ

مافوق ہے  
 عند اہل حنیفۃ رحمۃ اللہ علیہ یہ طریقی باریک بھارت کے حکم میں ہے اور باریک  
 وائے احوال میں ہے

دلیل: چونکہ اس باریک بھارت میں نطق کے ساتھ اسے  
 وہیوں سمجھیں گے۔ لہذا وہ نطق سے روکتا ہے  
 اور اس کے سکون پر انتقاء کیا جائے گا تا کہ وہ احوال میں نہ ہو

سئلہ 15

مختلف فیہ مسئلہ

شعور سے سکون کا دعویٰ کرنا یا نہ کرنا اور شعور سے رد کا دعویٰ کرنا یا نہ کرنا  
 عند زفر امیر شریعہ کے یہ ہے زنا کی صورت میں اس

وقت کو خاصہ میں نہیں اور شعور کے نہیں بلکہ میں نے  
 نفاق کا رد و انکار کر دیا تھا۔ تو اس پر شعور میں رد کا قبول  
 معتبر ہوگا

دلیل: اس لئے کہ سکون اہل ثقت ہے اور رد و انکار میں ہے  
 سکون کے رد کی علت اہل اہل کا دعویٰ کرنا ہے عدلیہ و اہل اہل کا  
 رد و انکار کا قبول معتبر ہوگا۔ پس یہ مسئلہ دونوں گروہوں  
 کے بعد شرط اہل اختیار کے شعور کی رد کی طرح ہوگی



عند الاحناف

عورت کا قول معتبر ہوگا

دلیل: عورت مسئلہ میں شہرہ مدعی ہے اور عورت مدعی علیہ ہے  
 شہرہ مدعی اس طور پر ہے کہ وہ عورت کے لزوم عقیدہ اور اس کے  
 انکار کر رہی ہے اور عورت کا عدم لزوم عقیدہ اور اس کے  
 اسی لئے عورت کا قول معتبر ہوگا۔

یہ مسئلہ بالکل ودیعت والا ہے کہ عورت جب رد ودیعت کا دعویٰ  
 کرتی تو اس مسئلے میں بھی عورت منکر ہے اس کا قول معتبر ہوگا  
 نیز خلاف مسئلہ خیانت کی وجہ سے عورت کا قول کا اعتبار  
 اس وجہ سے ہے کہ عورت خیانت کی وجہ سے عورت کا قول کا اعتبار  
 عورت میں مل چکا ہے۔

مسئلہ ۱۸

مختلف نزد مسئلہ

منفرد اور انصاف کا نفاذ جب ولی کراد اور ولی سے مراد کون؟  
 عند امام مالک علیہ الرحمۃ: منفرد و منفرد کے نفاذ والین مالک کے  
 علاوہ کسی کو حاصل نہیں

دلیل: آزاد عورت سے ولایت باعتبار حاجت ثابت ہے  
 اور یہاں شہرت کے عدم ہونے کی وجہ سے کوئی حاجت نہیں ہے  
 ولایت مالک کی ولایت خلاف تیس دن سے ثابت ہے اور  
 ہیں جو مالک کے ولی ہیں تو اس کو اب کے ساتھ  
 لائق نہیں لیا جائے گا۔

امام مالک کا رد: شہرت ولایت تیس کے موافق ہے کیونکہ  
 نفاذ ولایتوں کو شامل ہے اور یہ عہد لختیں حاصل نہیں  
 ہوتیں مگر یہ کہ جب دو نفوس برابر ہوں اور نفوس برابر نہ  
 ہیں ملتا ہیں اس لئے کہ خلاف منفرد کو جانے کیلئے نفاذ ولایت  
 کے خلاف مردمان





مسئلہ 17

مطلب یہ مسئلہ

مفتی اعظم ہند کا بیان ہے کہ غیبت اور عدالت کا تعلق ہے جو کہ  
 عدالت کی جوتی ہے اگر یہ غیبت اور عدالت کے لئے ہے یا داد ہے یا  
 عدالت اور عدالت کو بلوئے ہے اور عدالت کو بلوئے ہے  
 پس جو کہ

دلیل ہے کہ عدالت کو بلوئے ہے اور عدالت کو بلوئے ہے

مفتی اعظم ہند

مفتی اعظم ہند کا بیان ہے کہ

دلیل ہے کہ عدالت کو بلوئے ہے اور عدالت کو بلوئے ہے  
 عدالت کی جوتی ہے اگر یہ غیبت اور عدالت کے لئے ہے یا داد ہے یا  
 عدالت اور عدالت کو بلوئے ہے اور عدالت کو بلوئے ہے

مسئلہ 18

مطلب یہ مسئلہ

دعا ہے کہ عدالت کو بلوئے ہے اور عدالت کو بلوئے ہے  
 عدالت کی جوتی ہے اگر یہ غیبت اور عدالت کے لئے ہے یا داد ہے یا  
 عدالت اور عدالت کو بلوئے ہے اور عدالت کو بلوئے ہے  
 پس جو کہ

عدالت کی جوتی ہے اگر یہ غیبت اور عدالت کے لئے ہے یا داد ہے یا  
 عدالت اور عدالت کو بلوئے ہے اور عدالت کو بلوئے ہے  
 پس جو کہ



مختلف میں مسئلہ

مسئلہ ۱۹

ولی اقرار ہے کہ میں عدالت میں ولی اعدہ کا قیام دیا  
عند زفر ولی اقرار ہے کہ میں عدالت میں ولی اعدہ کا قیام دیا  
دلیل یہ ہے کہ قیام قاضی کا قیام ہے اور اسی قیام  
پر لایا گیا ہے کہ قیام قاضی کا قیام ہے اور اسی قیام  
سے امر کی واپس واپس (پس) ہوگی

عبدالاحناف ولی اقرار ہے کہ میں عدالت میں ولی اعدہ کا قیام دیا  
دلیل یہ ہے کہ قیام قاضی کا قیام ہے اور اسی قیام  
پر لایا گیا ہے کہ قیام قاضی کا قیام ہے اور اسی قیام  
سے امر کی واپس واپس (پس) ہوگی

مختلف میں مسئلہ

مسئلہ ۲۰

مخبر نے کہا کہ میں عدالت میں ولی اعدہ کا قیام دیا  
عند زفر ولی اقرار ہے کہ میں عدالت میں ولی اعدہ کا قیام دیا  
دلیل یہ ہے کہ قیام قاضی کا قیام ہے اور اسی قیام  
پر لایا گیا ہے کہ قیام قاضی کا قیام ہے اور اسی قیام  
سے امر کی واپس واپس (پس) ہوگی

عبدالحمید ولی اقرار ہے کہ میں عدالت میں ولی اعدہ کا قیام دیا  
دلیل یہ ہے کہ قیام قاضی کا قیام ہے اور اسی قیام  
پر لایا گیا ہے کہ قیام قاضی کا قیام ہے اور اسی قیام  
سے امر کی واپس واپس (پس) ہوگی

مثلاً ۱۰

مختلف یہ مسئلہ

دین داری میں کفو

عندک

دلیل

لذا بدست فی الدین کا اعتبار نہیں ہے

یہ امور روز و میں سے ہے لہذا اس پر اقدام دینا بخاری  
اس میں سے کسی شے کو اس میں سے نہ لے سکتا ہے اور نہ ہی اس سے  
۵۵ اس سے نہ لے سکتا ہے اور نہ ہی اس سے لے سکتا ہے

عند البشورین

دلیل

لذا بدست فی الدین کا اعتبار نہیں ہے

اس میں سے کسی شے کو اس میں سے نہ لے سکتا ہے اور نہ ہی اس سے  
۵۵ اس سے نہ لے سکتا ہے اور نہ ہی اس سے لے سکتا ہے

مثلاً ۱۰

مختلف یہ مسئلہ

دین داری میں کفو

عند البشورین

دلیل

لذا بدست فی الدین کا اعتبار نہیں ہے  
۵۵ اس سے نہ لے سکتا ہے اور نہ ہی اس سے لے سکتا ہے



شکل 23

مذہب یہ مسئلہ

اولیاء کو حضرت علیؑ سے سبب (مذہب) میں مانا  
عبدالصالحین قدرت اور عید پیدا کیا گیا اور یہ دلیل  
میں کسی تردید تو عورت کو حضرت علیؑ سے مانا گیا اور یہ دلیل  
دلیل دوسرا درجہ میں زیادہ عمدہ ہے اور مانا گیا ہے اور  
سو محض اس سے سبب کر کے اس کو اس سے مانا گیا ہے  
یہاں کہ حضرت علیؑ سے سبب کر کے اس کو اس سے مانا گیا ہے

عمر الی حبیبہ رضی اللہ عنہما اولیاء دوسرے اور مانا گیا ہے اور یہ دلیل  
دلیل اولیاء اور مانا گیا ہے اور یہ دلیل  
کلمہ میں سے سبب کر کے اس کو اس سے مانا گیا ہے اور یہ دلیل  
میں خلاف حدیث ہے اور یہ دلیل

شکل 24

مذہب یہ مسئلہ

حبیبہ اور سبب سے اس کو سبب کر کے اس کو اس سے مانا گیا ہے

عبدالصالحین میں سبب کر کے اس کو اس سے مانا گیا ہے  
دلیل اولیاء اور مانا گیا ہے اور یہ دلیل  
کلمہ میں سے سبب کر کے اس کو اس سے مانا گیا ہے اور یہ دلیل  
میں خلاف حدیث ہے اور یہ دلیل  
دلیل اولیاء اور مانا گیا ہے اور یہ دلیل  
کلمہ میں سے سبب کر کے اس کو اس سے مانا گیا ہے اور یہ دلیل  
میں خلاف حدیث ہے اور یہ دلیل

اس کا کوئی حاکم نہیں

عندانی خیفہ کسی مردی کی ہمت میں تھا کہ وہ  
دلیل : حکم ہوا کہ نکاح دیکھ کر ہوتی ہے لہذا یہ  
اور وہ قہر میں تھا کہ یہ ہے اور نکاح میں نہ نکاح ہوا  
جو کہ یہ زیادہ دیکھ کر اس کے ہاں ہوا کہ یہ نکاح ہوا  
نہال متعجب رہا کہ کھانا نہیں دیکھ کر اس کے ہاں ہوا کہ یہ نکاح ہوا  
میرغلاف کے لئے اور اس کے دادا سے ملا وہ کوئی حکم عاقل اس  
درست ہے میں ہوں کہ اس کے ہاں ہوا کہ یہ نکاح ہوا

شکلہ ۲۵

مختلف میں مسئلہ

مرد کا اپنی حوکلہ سے نکاح کرنا

مذہب فرما کہ اگر مرد نے اپنی حوکلہ سے نکاح کر لیا  
تو اس کا نکاح صحیح ہے اور اگر اس نے اپنی حوکلہ سے نکاح کر لیا  
تو اس کا نکاح صحیح ہے اور اگر اس نے اپنی حوکلہ سے نکاح کر لیا

دلیل

مرد نے اپنی حوکلہ سے نکاح کر لیا

مذہب فرما کہ اگر مرد نے اپنی حوکلہ سے نکاح کر لیا

دلیل

مرد نے اپنی حوکلہ سے نکاح کر لیا  
مذہب فرما کہ اگر مرد نے اپنی حوکلہ سے نکاح کر لیا  
تو اس کا نکاح صحیح ہے اور اگر اس نے اپنی حوکلہ سے نکاح کر لیا  
تو اس کا نکاح صحیح ہے اور اگر اس نے اپنی حوکلہ سے نکاح کر لیا





سئلہ 28

مختلف مسئلہ

شعور کے معنی ہیں کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 عن الشواہد : شعور ہے کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 اور شعور اگر تو سمجھتا ہے کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 دلیل : معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 عن الشواہد : معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 دلیل : معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں

سئلہ 29

مختلف مسئلہ

معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 عن الشواہد : معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 دلیل : معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 عن الشواہد : معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 دلیل : معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 عن الشواہد : معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 دلیل : معصوم بننا کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں  
 کہ بتایا کہ ہم معصوم بننا چاہتے ہیں



مسئلہ 30

مختلف بیہ مسئلہ

طلاق بعد غیبت  
عدالتی غیبت میں عورت کا حکم  
عدالتی غیبت میں عورت کی غیبت کی مدت طلاق  
دے تو اس عورت میں نفقہ عدا  
دلیل: یہاں نفقہ عدا کی وجہ سے طلاق  
مختص ہے جو عورت کی غیبت  
عدالتی غیبت میں عورت کی غیبت کی مدت طلاق  
دلیل: یہاں نفقہ عدا کی وجہ سے طلاق  
مختص ہے جو عورت کی غیبت  
عدالتی غیبت میں عورت کی غیبت کی مدت طلاق  
دلیل: یہاں نفقہ عدا کی وجہ سے طلاق  
مختص ہے جو عورت کی غیبت

مسئلہ 31

مختلف بیہ مسئلہ

عدالتی غیبت میں عورت کی غیبت کی مدت طلاق  
دلیل: یہاں نفقہ عدا کی وجہ سے طلاق  
مختص ہے جو عورت کی غیبت  
عدالتی غیبت میں عورت کی غیبت کی مدت طلاق  
دلیل: یہاں نفقہ عدا کی وجہ سے طلاق  
مختص ہے جو عورت کی غیبت  
عدالتی غیبت میں عورت کی غیبت کی مدت طلاق  
دلیل: یہاں نفقہ عدا کی وجہ سے طلاق  
مختص ہے جو عورت کی غیبت  
عدالتی غیبت میں عورت کی غیبت کی مدت طلاق  
دلیل: یہاں نفقہ عدا کی وجہ سے طلاق  
مختص ہے جو عورت کی غیبت

مسئلہ 32

مختلفہ مسئلہ

عند الشافعی

کسی شخص سے اپنے بیٹ کا نکاح دیا اور اس نے اس سے شادی کر کے اس کی بیوی یا بیوی سے نکاح کر کے اس کا تعلق بنانے کا حکم دیا ہے۔  
 دلیل: اس میں ہے کہ مرد نے (اپنی بیوی کو) محض اور لفظ کو استعمال کیا ہے۔

عند الاحناف  
 دلیل: اس میں ہے کہ مرد نے (اپنی بیوی کو) محض اور لفظ کو استعمال کیا ہے۔

عند المالکیہ  
 دلیل: اس میں ہے کہ مرد نے (اپنی بیوی کو) محض اور لفظ کو استعمال کیا ہے۔

مسئلہ 33

مختلفہ مسئلہ

عند الشافعی  
 دلیل: اس میں ہے کہ مرد نے (اپنی بیوی کو) محض اور لفظ کو استعمال کیا ہے۔

عند المالکیہ  
 دلیل: اس میں ہے کہ مرد نے (اپنی بیوی کو) محض اور لفظ کو استعمال کیا ہے۔







سُئل ۵۸. فتاویٰ ہدیہ شریف  
 بدلت رہبر امت نشی ہدیہ

عند زعفران تین سال  
 دلیل: ایک سال کا گزیرا دوسرا سال کی طرف منہ کرنا  
 بہتر ہے اور جو سال نہ ہو اس کا شمار چھ سال کے ساتھ ہوتا ہے  
 عند البیاضین دو سال  
 دلیل: ایک دفعہ صیغہ رومہ صیغہ ہدیہ  
 درت اور جو سال نہ ہو اس کا شمار چھ سال کے ساتھ ہوتا ہے  
 عند الی عبیدہ ۳۰ سال (۳۰ سال کی سالین)  
 دلیل: رہبر امت تین سال کی طرف منہ کرنا  
 جو گزرا ہوا ہے (۳۰ سال کی طرف منہ کرنا)  
 سے ۳۰ سال کی طرف منہ کرنا

سُئل ۵۹. فتاویٰ ہدیہ شریف  
 لیکن عراجت سے بدلت رہبر امت

عند البیاضین دو سال  
 دلیل: صیغہ رومہ صیغہ ہدیہ  
 درت اور جو سال نہ ہو اس کا شمار چھ سال کے ساتھ ہوتا ہے  
 عند الی عبیدہ ۳۰ سال (۳۰ سال کی سالین)  
 دلیل: رہبر امت تین سال کی طرف منہ کرنا  
 جو گزرا ہوا ہے (۳۰ سال کی طرف منہ کرنا)  
 سے ۳۰ سال کی طرف منہ کرنا





مسئلہ 42 غائب مرد مسئلہ  
دو مردوں کا دھوکہ مل جائے تو شہرہ فرما  
عند الحی یوسف ...  
صدر اعتبار اہل کا بیڑا  
دلیل ...  
راہ ...  
عبداللہ ...  
دلیل ...

مسئلہ 43 غائب مرد مسئلہ  
لہذا امور ...  
عند الحی ...  
دلیل ...  
...  
...  
...

مسئلہ 44 غائب مرد مسئلہ  
...  
...  
...  
...

فترت

فترت زناعت کے ثبوت میں عورتوں کی گواہی  
عند اہم حکم :- ثبوت فترت زناعت میں ایک عورت کی گواہی کو  
مبادلہ ہو مقبول ہے

دلیل :- قسم میں شرافت کا فرق ہے لہذا فترت زناعت کے خلاف بھی  
ثابت ہو جائے گی

عند الاصناف :- ثبوت فترت زناعت میں دو مردوں کی گواہی  
یا دو عورتوں ایک مرد کی گواہی ضروری ہے

دلیل :- طلاق حق اور طلاق بطلان کے لیے یہاں شہادت  
ضروری ہے

فترت زناعت

طلاق بدعت

عند المتأفق :- جس طرح طلاق احسن و حسن مباح ہے  
اس طرح طلاق بدعت بھی مباح ہے اور اس کے  
مکمل نہیں ہونے پڑیں

دلیل :- تمام طلاق میں کفر و شرع میں اسی وجہ سے یہ  
مباح ہیں مگر اگر مشرق میں اہل حق سے مباح ہے تو بدعتی  
لہذا طلاق بدعت مباح ہے

عند الاصناف :- طلاق بدعت کا وقوع اگرچہ مباح ہے مگر اس کا  
مکمل نہ ہونا چاہیے گا

دلیل :- طلاق میں تو اصل حضورؐ ہونا ہے اس وجہ سے کہ طلاق  
کما وجہ سے نکاح کے معاد ختم ہو جائے پس فورا دینی میں بدعتی  
اور طلاق کا مباح ہونا چھٹکارا حاصل کرتا ہے



مسئلہ 46 مختلف فیہ مسئلہ

مکرہ کی طلاق

عند الشافعی مکرہ کی طلاق واقع نہیں ہوگی  
دلیل: - اگرچہ اختیار کے ساتھ ہے مگر یہاں پر  
اسی کے ساتھ تصرفات شرعی کا اعتبار ہے۔

عند الاحناف طلاق واقع ہوگی

دلیل: مکرہ ایقان طلاق کا اصل ہے اور اس  
طلاق کا قصور رہی ہے۔ لہذا طلاق واقع ہوگی۔

مسئلہ 47 مختلف فیہ مسئلہ

سکران (میدوش) کی طلاق

عند اکثر فی اطاوی شافعی: شراب منے والے کی طلاق واقع نہیں ہوگی  
دلیل: ارادہ کا درست ہونا عقل کے صحیح ہونے پر  
موقوف ہے اور مدوش کی عقل زائل ہے۔

عندنا: شراب پئے ہوئے کی طلاق واقع ہو جائے گی

دلیل: عقل ایک ایسے سبب سے زائل ہوئی ہے جو کہ

گناہ کبیرہ ہے۔ پس کما عقل کو مافی رکھا جائے گا

تاکہ یہ زخم و خونچ ثابت ہو۔

مسئلہ 48 مختلف فیہ مسئلہ

نورثی اور آزاد کی طلاق میں حالت کا اعتبار

عند الشافعی: طلاق میں مرد کی حالت معتبر ہے۔ اس اعتبار

آزاد کی طلاق میں اور غلام کی دو ہوں گی۔

دلیل: حدیث مبارکہ الطلاق ما لہ حال والعقد بالنساء

عند الاحناف طلاق میں عورت کی حالت معتبر ہے

دلیل: حدیث مبارکہ طلاق المرأة فثبات مرد و ثبوتها بیعتان



مختلف فیہ مسئلہ

بدکت ورجاک طالق میں حکم طلاق  
عند الشافعی اور فرم: بدکت ورجاک طالق میں طلاق واقع نہیں ہوتا  
دلیل: شوہر نے طلاق کو مشروط کیا طلاق کے عمل کے  
غیر کسی طرف سے طلاق لغو ہو جائے گی اور اس وجہ سے  
طلاق کا عمل صحیح ہے کہ جس میں شوہر اور یہ اور عمل  
میں کوئی تبدیلی نہیں۔

مختلف فیہ مسئلہ

انت طالق فی غدر میں حکم طلاق

عند الہمامین اگر کسی شخص نے اپنی زوجہ سے انت طالق فرمایا  
تو کیا اور برابر خواہن آخر انکار کی تو قصداً جائز اس کی  
تصدیق نہیں کی جائے گی

دلیل: شوہر نے طلاق کو مشروط کیا ہے جس سے غدر میں اور  
یہ قدر کے اول میں واقع ہو گئی جیسا کہ انت طالق غداً  
میں ہے اور (ی) کو حذف کرنا اور ثابت کرنا اس میں  
عند الیٰ فہم: شوہر نے اگر آخر انکار کی تو قصداً  
تصدیق کر لی جائے گی

دلیل: خلاف ظاہر اور میں شوہر کی اس وقت تصدیق  
نہیں کی جائے گی جب کہ اس نے حقیقت کلام کی نیت کی ہو  
اور اس مسئلہ میں شوہر نے حقیقت کلام کی نیت کی ہے



Date \_\_\_\_\_

سئلہ ۱۵

مختلف نسبہ مسئلہ

انت طلاق و اقدار فی تثنین سے حکم طلاق

عذر فرم: اگر کسی شخص نے اپنی زوجہ سے کہا انت طلاق و اقدار تثنین تو دو طلاق واقع ہو جائیگی

دلیل: حساب کے عرف کی وجہ سے

عذر فرم: اگر کسی شخص نے اپنی زوجہ سے کہا انت طلاق و اقدار تثنین تو ایک طلاق واقع ہو جائیگی

دلیل: خبر کا عمل تثنین کی اجنبی اور میں معتبر ہے

فتوہ مفتوحہ کی زیادتی میں معتبر ہے۔ لہذا ایک طلاق ہو جائیگی

سئلہ ۱۶

مختلف نسبہ مسئلہ

انا منک طالق سے حکم طلاق

عذر الشافعی اگر شوہر نے اپنی زوجہ سے کہا انا منک طالق اور طلاق کی نیت کی تو طلاق واقع ہو جائیگی

دلیل: نفاذ کی ملک مشترک ہے زوجین کے درمیان

لہذا یہ حل بھی ان دونوں کے درمیان مشترک ہو جائیگی

عذر الاصناف: انا منک طالق سے طلاق نہیں ہو جائیگی

دلیل: طلاق از الہ قید مانام ہے اور یہ قید عورت میں ہے نہ کہ مرد میں